بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ / اتوار ۱۵ شعبان ۱۴۰۳ھ ۲۹ ہجرت ۱۳۶۲ھش ، ۲۹ مئی ۱۹۸۳ء / نمبر ۱۲۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ، ۲۵ ہجرت / مئی ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بدستور ناساز ہے ۔ جسم میں درد ہے چکر آ رہے ہیں احباب کرام خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین

تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہونا چاہیئے کہ ہر برکت آسمان سے ہی اترتی ہے

ہر مشکل کے وقت کوئی تدبیر کرنے سے پہلے اپنا دروازہ بند کر کے خدا کے آستانے پر گر جاؤ

"اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے ۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لیے جاگے گا ۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اُسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لیے سخت غمگین ہو جاتے ۔ ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے ؟ پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ خدا تمہارا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دنیا کے لیے ایسے بے خود کیوں ہوتے ؟ خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے ۔ تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں ۔ غیر قوموں کی تقلید نہ کرو کہ وہ بکلی اسباب پر گر گئی ہیں ..... مَیں تمہیں حد اعتدال تک رعایت اسباب سے منع نہیں کرتا ۔ بلکہ اس سے منع کرتا ہوں کہ غیر قوموں کی طرح نرے اسباب کے بندے ہو جاؤ اور اس خدا کو فراموش کر دو جو اسباب کو بھی وہی مہیا کرتا ہے ۔ اگر تمہیں آنکھ ہو تو تمہیں نظر آ جائے کہ خدا ہی خدا ہے اور سب ہیچ ہے ۔ تم نہ ہاتھ لمبا کر سکتے ہو اور نہ اٹھا کر سکتے ہو مگر اس کے اذن سے ۔ ایک مُردہ اس پر ہنسی کرے گا ، مگر کاش اگر وہ مر جاتا تو اس ہنسی سے اس کے لیے بہتر تھا ۔ خبردار ! تم غیر قوموں کو دیکھ کر اُن کی ریس مت کرو کہ انہوں نے دنیا کے منصوبوں میں بہت ترقی کر لی ہے آؤ ہم بھی انہی کے نقش قدم پر چلیں ۔ سنو اور سمجھو کہ وہ اس خدا سے سخت بیگانہ اور غافل ہیں جو تمہیں اپنی طرف بلاتا ہے ۔ اُن کا خدا کیا چیز ہے ؟ صرف ایک عاجز انسان ۔ اس لیے وہ غفلت میں چھوڑے گئے ہیں میں تمہیں دنیا کے کسب و حرفت سے نہیں روکتا مگر تم ان لوگوں کے پیرو مت بنو جنہوں نے سب کچھ دنیا کو ہی سمجھ رکھا ہے ۔ چاہیئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہیئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اُترتی ہے ۔ تم راستباز اس وقت بنو گے جبکہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی ۔ اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لیے کھولی جائے گی ۔ اپنی جانوں پر رحم کرو اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقہ توڑ چکے ہیں اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں ۔ یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لیے وہ منہ سے انشاء اللہ بھی نہیں نکالتے اُن کے پیرو مت بن جاؤ ۔ خدا تمہاری

(باقی صفحہ پر)

نائیجیریا کے لئے دعاءِ خاص

مرکزی مبلغ مکرم عبدالمغنی صاحب زاہد اکاڑے (نائیجیریا) سے اطلاع دیتے ہیں کہ نائیجیریا میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے لوگ سخت تکلیف میں ہیں بعض علاقوں میں پینے کے لئے پانی میسر نہیں ۔ کنوئیں ۔ ندیاں اور چشمے خشک ہو گئے ہیں ۔ عموماً مارچ میں یہاں بارش متوقع ہوتی ہے لیکن اپریل کے آخر تک کوئی خاص بارش نہیں ہوئی ۔ جماعت احمدیہ اکاڑے نے صلوٰۃ اور استغفار پڑھنے کا فیصلہ کیا ہے ۔

محترم عبدالمغنی صاحب نے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی دعاء کی درخواست کی ہے نیز رگانِ سلسلہ اور احباب جماعت بھی دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس ملک اور مغربی افریقہ کے دوسرے ملکوں پر اپنے فضل و رحم سے بارش نازل فرمائے ۔ قریباً اسی قسم کی کیفیت غانا میں ہے ۔

(خاکسار ۔ بشیر احمد رفیق ۔ وکالت تبشیر ربوہ)

ہ ۔ میرے والد حکیم ظفر احمد صاحب چند ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں ۔ اب طبیعت پہلے سے بہتر ہے ۔ نیز میری بھابی کا انگلینڈ میں ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا ۔ جس سے اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر بچا لیا ہے ۔

(باقی صفحہ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

۲۱ ، ۲۲ ، ۲۳ مئی ۱۹۸۳ء

سیدنا و امامنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بتاریخ ۲۱ ، ۲۲ اور ۲۳ مئی ۱۹۸۳ء کو مجموعی طور پر ۲۴۰۳ خطوط موصول ہوئے ۔ ان میں سے ۱۸۹۷ خطوط اندرون ملک سے ، ۳۲۸ بیرونی ممالک سے اور ۱۷۸ دفتری امور سے متعلق مختلف جماعتی دفاتر سے موصول ہوئے ۔ ان ایام میں حضور نے مجموعی طور پر ۲۰۵۱ خطوط کے جوابات دیئے ۔ جن میں ۱۳۲۱ خطوط کے جواب حضور کی ہدایت کے مطابق پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے دیئے ۔ ۳۱۹ خطوط خود حضور کے دستخطوں سے روانہ کئے گئے اور ۴۱۱ خطوط ربوہ کے مختلف جماعتی اداروں کو بھیجے گئے ۔

حضور ایدہ اللہ نے حسب معمول ملاقات کے لیے آنے والوں کو شرف ملاقات عطا فرمایا ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کو اپنی رحمتوں اور غیر معمولی تائیدات سے نوازتا چلا جائے ۔ آمین ؛

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ، پبلشر : مسعود احمد ، پرنٹر : سید عبدالحی ، مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت : دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت : ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ شعبان ۱۴۰۳ھ

۲۶ ہجرت ۱۳۶۲ ہش

جانوروں سے بھی بدتر اور گئے گزرے انسان

دنیا کی محبت ایسی مہلک روحانی بیماری ہے جو لوگوں کو روحانیت اور اخلاق سے عاری کر کے انہیں جانور ہی نہیں بلکہ جانوروں سے بھی بدتر بنا چھوڑتی ہے۔ یہ مہلک بیماری احکام الٰہی کی بجائے نفسانی خواہشات کی پیروی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس مہلک بیماری کے اصل سبب پر ایک روحانی مریض کی انتہائی گری ہوئی حالت کے ضمن میں روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس روحانی مریض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ

(الاعراف ۱۷۶، ۱۷۷)

انہیں (یعنی کفار مکہ کو) اس شخص کے حالات سنا جسے ہم نے اپنے نشانات عطا کئے لیکن وہ ان سے پھسل کر الگ ہو گیا تھا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ شیطان اس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہ ہو گیا۔ اگر ہم چاہتے تو ان نشانات کے طفیل اسے اعلیٰ مقامات تک پہنچا دیتے لیکن وہ زمین (یعنی دنیا کی محبت) کی طرف جھک گیا اور اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے لگا۔ اس کی حالت کتے کی طرح ہے۔ اگر تو اسے دھتکارتا ہے تو بھی وہ ہانپتا اور زبان نکالتا ہے اور تو اسے چھوڑ دیتا ہے تو بھی وہ ہانپتا اور زبان نکالتا ہے۔

ان آیات سے اللہ تعالیٰ نے ایک روحانی مریض کا ذکر بطور مثال کیا ہے اور بتایا ہے کہ نفسانی خواہشات کی پیروی کے نتیجہ میں وہ ایسا دنیا کی طرف جھکا اور اس کی محبت میں ایسا گرفتار ہوا کہ وہ انسان ہونے کے باوجود پورے طور پر دنیا کا کتا بن گیا۔ خدا تعالیٰ نے اگرچہ یہاں ذکر صرف ایک روحانی مریض اور اس کی ناگفتہ بہ حالت کا کیا ہے لیکن کیا ہے از راہ امتثال۔ مثال کے رنگ میں اس نے اس روحانی مریض کا ذکر اس لئے کیا ہے تاکہ کفار مکہ کو بحیثیت قوم اپنی انتہائی گری ہوئی حالت کا احساس دلایا جا سکے۔

دراصل جب اللہ تعالیٰ ایسے روحانی مریضوں کے علاج اور اصلاح کے لئے اپنے کسی بندہ کو بھیجتا ہے تو ایسے روحانی مریض اللہ تعالیٰ کے اس بندۂ اخص کی اجتماعی طور پر مخالفت کر کے اور اس کے ساتھ تمسخر اور استہزاء کا سلوک روا رکھ کر اپنے آپ کو نجس جانوروں سے بھی بدتر بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ مثال کفار مکہ کو خود ان کی اپنی اخلاقی پستی کا احساس دلانے کے لئے دی تھی۔ اسی لئے ان آیات کے آخر میں یہ بھی فرمایا:۔

ذَٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

(الاعراف آیت ۱۷۷)

یہی حالت اس قوم (یعنی کفار مکہ) کی ہے جو ہمارے نشانات کو جھٹلاتی ہے تو انہیں (سابقہ منکر اور نافرمان قوموں کے ایسے ہی) قصے سنا تاکہ وہ غور کریں اور سوچیں (کہ ان کی اپنی حالت جانوروں سے بھی بدتر ہو چکی ہے)

چونکہ نفسانی خواہشات کی پیروی اور حب دنیا کی وجہ سے روحانیت ایسے لوگوں میں سے اس طرح نکل جاتی ہے جس طرح کبوتر اپنے گھونسلے سے پرواز کر جاتا ہے اس لئے معاشرتی برائیاں ان میں جنگل کی آگ کی طرح پھیلتی چلی جاتی ہیں اور وہ عام انسانی اخلاق سے بھی یکلخت عاری ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ یاوہ گوئی بدزبانی اور دریدہ دہنی ان کا شیوہ بن جاتا ہے۔ حق پرستوں کی تحقیر و تذلیل اور ان کے ساتھ اہانت سے پیش آنے میں انہیں کوئی عار محسوس نہیں ہوتی۔ جو منہ میں آتا ہے بکتے چلے جاتے ہیں اور پھر بھی سمجھتے یہ ہیں کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں انہیں اس کا حق پہنچتا ہے اور کوئی ان سے اس بارہ میں باز پرس نہیں کر سکتا۔ اپنی اس یاوہ گوئی بدزبانی اور دریدہ دہنی میں وہ جانوروں سے بھی بدتر بن جاتے ہیں۔ جس طرح کتا بھونکتا ہے اور بھونکتا ہی چلا جاتا ہے۔ اسی طرح عف عف کرنا ان کی فطرت ثانیہ بن جاتا ہے اور وہ دن رات حق پرستوں کے خلاف شور قیامت برپا کئے رکھتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی اس حالت کا ذکر کرتے ہوئے ساتھ ہی فرمایا:۔

أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝

(الاعراف آیت ۱۸۰)

وہ لوگ چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر اور گئے گزرے ہیں۔ وہ جہالت کے پردوں میں لپٹے ہوئے ہیں اور اپنے انجام سے بالکل غافل ہیں۔

چونکہ کفار مکہ کی بعینہٖ یہی حالت تھی اور وہ اخلاقی حالت میں نہایت ہی پستی میں گرے ہوئے تھے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کے خلاف انہوں نے ایسا ہی طوفان بدتمیزی برپا کر رکھا تھا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی انتہائی ناگفتہ بہ حالت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۝

(الفرقان آیت ۴۲)

اے رسول! وہ جب بھی تجھے دیکھتے ہیں تو تیرا تمسخر اڑانا شروع کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کیا یہ ہے وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟

ایسے بداخلاق اور دریدہ دہن کفار مکہ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝

(الفرقان آیت ۴۵)

کیا تو گمان کرتا ہے کہ ان میں سے اکثر بات کو سنتے ہیں یا سمجھنے کی اہلیت رکھتے ہیں وہ محض چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ سچ تو یہ ہے کہ وہ ان سے بھی بدتر اور گئے گزرے ہیں۔

الغرض مامور من اللہ کا انکار کرنے والے اخلاقی لحاظ سے نہایت پستی کی حالت میں گرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اسی لئے وہ اس مامور من اللہ اور اس پر ایمان لانے والوں کے ساتھ استہزاء کا سلوک روا رکھ کر اور بدزبانی اور دریدہ دہنی کا شرمناک مظاہرہ کر کے خود اپنے عمل سے ثابت کر دکھاتے ہیں کہ وہ بظاہر تو انسان ہی ہیں لیکن خصلت اور بدطینتی کی وجہ سے جانوروں سے بھی بدتر اور گئے گزرے ہیں اور بالآخر ان کا حشر بھی وہی ہوگا جو نجس جانوروں کا ہوا کرتا ہے۔

کمزور بھائیوں کو ساتھ ملائیے۔

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی تلقین فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تاریخی خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ ستمبر ۱۹۸۲ء میں سپین کی مسجد کے افتتاح کے موقعہ پر فرمایا:۔

"حقیقت یہ ہے کہ مسجدوں کی بڑی ضرورت ہے۔ بہت سے مبلغین کی ضرورت ہے مگر میں ابھی کوئی تحریک نہیں کروں گا۔۔۔ میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جب تک اپنے کمزور بھائیوں کو ساتھ ملنے کا موقعہ نہ دیا جائے۔ ہم ابھی آگے نہیں بڑھیں گے۔"

کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۱

جماعتِ احمدیہ میں خلافت کی عظمت

اور

طریق انتخاب

مکرم بشیر احمد صاحب زاہد
قلعہ صوبا سنگھ
ضلع سیالکوٹ

خلافتِ رابعہ کے انتخاب کے پس پردہ خدائی قدرت کا ہاتھ کارفرما تھا

خلافت ۔ جب بھی ایک مدعی نبوت کی وفات پر اس کے متبعین کی جماعت میں قائم ہوتی ہے۔ تو اس کے دعویٰ نبوت کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت مہیا کرتی ہے۔ کیونکہ آقائے نامدار حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی ہے۔ "ما کانت نبوۃ قط الا تبعتھا خلافۃ" (جامع الصغیر للسیوطی) کہ دنیا میں کبھی بھی نبوت صادقہ برپا نہیں ہوئی۔ مگر اس کے بعد ضرور خلافت حقہ کا سلسلہ قائم ہوا ہے۔ چنانچہ یہ ایک تازہ لمحی حقیقت ہے کہ آقائے دوجہاں حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دعویٰ نبوت کے بعد "ثلاثون کذابون دجالون" کا ظہور ہوا جن میں سے ہر ایک نے نبی ہونے کا دعویٰ کیا مگر یہ حقیقت اپنی جگہ ہے کہ ان میں سے کسی ایک کی موت کے بعد اس کا سلسلۂ خلافت نہ چل سکا۔ جو ان میں سے ہر ایک کے کذب و دجل کا روشن ثبوت ہے۔

خود ہمارے اپنے اس زمانے کی بات ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (علیہ تحیتہ وسلام) کے دعویٰ مسیحیت و مہدویت کے بعد کئی لوگوں نے نبی ہونے کا دعویٰ کیا۔ مگر وہ سب مر مٹ گئے مگر ان میں سے کسی ایک کی موت کے بعد بھی اس کا خلیفہ کھڑا نہ ہو سکا اور یہ شرف صرف حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (علیہ تحیتہ وسلام) کو ہی حاصل ہے کہ آپ کی وفات کے بعد آپ کی جماعت میں سلسلۂ خلافت قائم ہوا۔ اور آج اس پر ثلث صدی کا طویل عرصہ گذرنے کو ہے جو اس امر کا زندہ درخشندہ ثبوت ہے کہ آپ خدا تعالیٰ کی طرف سے ماموریت کے مقام پر سرفراز تھے ورنہ کوئی وجہ نہ تھی کہ فرمودۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق آپ کی وفات کے بعد آپ کی جماعت میں خدائی نصرت و تائید کی حامل خلافت قائم ہوتی۔

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (علیہ تحیتہ وسلام) کی وفات کے بعد آپ کی جماعت میں خلافت کا قیام اس لئے بھی آپ کی صداقت کا درخشندہ ثبوت ہے کہ آپ نے اپنی وفات سے قبل "الوصیت" میں یہ تحریر فرمایا تھا کہ آپ کی وفات کے بعد آپ کی جماعت میں اسی طرح سلسلۂ خلافت چلے گا جس طرح آپ سے پہلے آپ کے سید و مولیٰ حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کے بعد سلسلۂ خلافت چلا تھا۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"غرض (خدا ناقل) دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اوّل خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ..... اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہ اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور اپنی گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے..... جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق کے وقت میں ہوا۔ جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی۔ اور بہت سے بادیہ نشین مرتد ہو گئے..... تب خدا تعالیٰ نے ابوبکر صدیق کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا "ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا"۔ ایسا ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا..... ایسا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ ہوا۔"

پھر فرماتے ہیں:۔

"سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے سو اب ممکن نہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی۔ غمگین مت ہو۔ اور تمہارے دل پریشان نہ ہوں۔ کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہ ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن جب میں جاؤں گا۔ تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو بھیج دے گا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔"

پھر مزید فرماتے ہیں:۔

"میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کے مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرتِ ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہیئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھا دے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔"

(الوصیت صفحہ ۴-۵ مطبوعہ ۱۹۳۳ء)

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (علیہ تحیتہ وسلام) کے ان ارشادات سے نمایاں ہے۔ کہ آپ نے پوری وضاحت سے یہ بتا دیا تھا کہ آپ خدا کی "ایک مجسم قدرت" ہیں اور آپ کی وفات کے بعد خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ میں بعض اور وجودوں کو قدرت ثانیہ کا مظہر بنائے گا اور اس بات کے ثبوت میں آپ نے قرآن مجید کی "آیۂ استخلاف" سے استدلال فرمایا تھا۔ جس سے صاف یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کے نزدیک قدرت ثانیہ سے مراد وہ سلسلۂ خلافت ہے جو آپ کی وفات کے بعد جماعت احمدیہ میں قائم ہونے والا تھا۔ جس کی مزید تائید اس سے ہوتی ہے کہ آپ نے صاف فرمایا ہے کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے آقائے دوجہاں حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر صدیق کو کھڑا کیا تھا اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کے بعد خلفاء پیدا کئے تھے اسی طرح اب بھی میری جماعت میں خلفاء پیدا کرے گا۔ حق یہی ہے۔ کہ آپ نے اس جگہ "آیۂ استخلاف" کو پیش فرما کر ہماری راہنمائی کے لئے روشنی کا مینار مہیا فرمایا ہے۔ جس سے یہ عیاں ہے کہ خلیفہ بنانا خدا تعالیٰ کا کام ہے اور یہ خلفاء اسی طرح خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ کے چیدہ چیدہ مخلصین کی مجلسِ انتخاب کے ذریعے بنائے گا۔ جس طرح آقائے دوجہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ سے پہلے انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں میں وہ بناتا رہا ہے۔ جس کی مزید تصدیق و توثیق حضور کے ان الفاظ سے ہوتی ہے۔ فرمایا:۔

"چاہیئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں۔ تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھا دے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔"

پھر فرمایا:۔

"خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔" (الوصیت)

چنانچہ یہ امر واقعہ ہے کہ ۱۹۰۸ء میں جب حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (علیہ تحیتہ وسلام) اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا تو جماعت احمدیہ کے وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چیدہ چیدہ مخلصین جو اس آڑے وقت میں قادیان پہنچ سکے۔ ان سب نے متفقہ طور پر حضرت مولانا مولوی نورالدین (نور اللہ مرقدہٗ) کو آپ کا خلیفہ اوّل منتخب کیا۔ جس کا حسب ذیل الفاظ میں جناب خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کی طرف سے اعلان ہوا تھا۔ آپ لکھتے ہیں:۔

"حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جنازہ قادیان میں پڑھا جانے سے پہلے آپ کے وصایا مندرجہ رسالہ الوصیت کے مطابق حسب مشورہ معتمدین صدر انجمن احمدیہ موجودہ قادیان و اقربا حضرت مسیح موعود بہ اجازت حضرت ... اماں جان۔ ناقل) کل قوم نے جو قادیان میں موجود تھی اور جس کی تعداد اس وقت بارہ سو تھی۔ والا مناقب حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حکیم نورالدین صاحب سلمہٗ کو آپ کا جانشین اور خلیفہ قبول کیا اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی ..... یہ خط بطور اطلاع کل سلسلہ کے ممبران کو لکھا جاتا ہے۔"

(اخبار بدر ۲ جون ۱۹۱۴ء بحوالہ خلافت حقہ اسلامیہ صفحہ ۱۰)

جناب خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کے اس مطبوعہ اطلاعی خط سے عیاں ہے۔ کہ

ا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود (علیہ تحیۃ و سلام) کی وفات کے بعد حضرت مولانا نورالدین کی بیعت کے وقت معتمدین صدر انجمن احمدیہ موجودہ قادیان اور اقربا حضرت مسیح موعود اور جماعت کے وہ چیدہ چیدہ مخلصین جو اس وقت قادیان پہنچ گئے تھے اور جن کی کل تعداد بارہ سو تھی۔ وہ سب اس یقین سے سرشار تھے کہ رسالہ الوصیت میں "قدرت ثانیہ" کی پیشگوئی سے مراد خلافت احمدیہ تھی۔

ب:۔ سیدنا حضرت مولانا نورالدین (نور اللہ مرقدہٗ) کے انتخاب کے وقت ساری جماعت قادیان میں موجود نہ تھی۔ بلکہ کل بارہ سو مخلصین وہاں موجود تھے۔ حالانکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ تحیۃ و سلام) نے اپنے زمانے میں جماعت احمدیہ میں شامل احباب کی تعداد لاکھوں بتائی ہے۔

ج:۔ اس انتخاب کو عمل میں لانے کے لئے مخلصین جماعت نے جن میں بعض معتمدین مجلس صدر انجمن احمدیہ قادیان بھی شامل تھے حضرت اماں جان (نور اللہ مرقدہا) سے اجازت لینی ضروری سمجھی اور اس کو صحیح قرار دینے کے لئے "اقربا" "حضرت مسیح موعود" کی بیعت کو لازمی قرار دیا۔ تبھی تو اس اعلان میں نمایاں ان کی بیعت کا ذکر کیا گیا ہے۔

چنانچہ یہ انتخاب جس کو جماعت احمدیہ کے بارہ سو چیدہ چیدہ مخلصین عمل میں لائے۔ اس کو بارہا حضرت مولانا نورالدین (رحمۃ اللہ علیہ) نے خدا تعالیٰ کا انتخاب قرار دیا۔ اور وہ لوگ جو بعد میں خلافت پر معترض ہوئے۔ ان کو طرح طرح سے سمجھایا۔ سرزنش فرمائی اور غضب الٰہی سے ڈرایا۔

آپ ایک جگہ پر فرماتے ہیں:۔

"میں نے تمہیں بارہا کہا ہے اور قرآن کریم سے دکھایا ہے کہ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ آدم کو خلیفہ بنایا کس نے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً۔ اس خلافت آدم پر فرشتوں نے اعتراض کیا۔ مگر انہوں نے اعتراض کر کے کیا پھل پایا تم قرآن مجید پڑھ لو۔ آخر انہیں آدم کے لئے سجدہ کرنا پڑا۔ پس اگر مجھ پر کوئی اعتراض کرے اور وہ اعتراض کرنے والا فرشتہ بھی ہو تو میں اسے کہہ دوں گا۔ آدم کی خلافت کے سامنے سربسجود ہو جاؤ تو بہتر ہے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ اگر کوئی فرشتہ بن کر بھی میری خلافت پر اعتراض کرتا ہو تو سعادتمند فطرت اسے اسجدوا لآدم کی طرف لے آئے گی۔" (بدر ۴ جولائی ۱۹۱۲ء)

پھر فرماتے ہیں اور کتنے واشگاف اور ڈرانے والے انداز میں فرماتے ہیں:۔

"حضرت صاحب کی تصنیف میں معرفت کا ایک نکتہ ہے وہ میں تمہیں کھول کر سناتا ہوں جس کو خلیفہ بنانا تھا اس کا معاملہ تو خدا کے سپرد کر دیا اور ادھر ۱۴۔ اشخاص کو فرمایا کہ تم بہ ہیئت مجموعی خلیفۃ المسیح ہو تمہارا فیصلہ قطعی ہے۔۔۔۔ پھر ان چودہ کو باندھ کر ایک شخص کے ہاتھ پر بیعت کروا دی کہ اسے اپنا خلیفہ مانو اور اس طرح تمہیں اکٹھا کر دیا۔ پھر نہ صرف چودہ کا بلکہ تمام قوم کا میری خلافت پر اجماع ہو گیا۔ اب جو اجماع کا خلاف کرنے والا ہے وہ خدا کا مخالف ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے وَمَنْ یَّتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِہٖ جَہَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا۔ میں نے الوصیت کو خوب پڑھا ہے۔ واقعی چودہ آدمیوں کو خلیفۃ المسیح قرار دیا گیا اور ان کی کثرت رائے کے فیصلہ کو قطعی فرمایا۔ اب دیکھو انہی متقیوں نے (جن کو حضرت صاحب نے اپنی خلافت کے لئے منتخب فرمایا) اپنی تقویٰ کی رائے سے اپنی اجماعی رائے سے ایک شخص کو اپنا خلیفہ اور امیر مقرر کر لیا اور پھر نہ صرف خود بلکہ ہزارہا لوگوں کو اس کشتی پر چڑھایا جس پر خود سوار ہوئے۔ تو کیا خدا ساری قوم کا بیڑہ غرق کر دے گا؟ ہرگز نہیں۔۔۔۔ خدا نے جس کام پر مجھے مقرر کیا ہے میں بڑے زور سے خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اب میں اس کرتے کو ہرگز نہیں اتار سکتا۔ اگر سارا جہان بھی اور تم بھی میرے خلاف ہو جاؤ میں تمہاری بالکل پرواہ نہیں کرتا اور نہ کروں گا ..... اگر تم مجھ میں کوئی اعوجاج دیکھو تو اس کی استقامت کی دعا سے کوشش کرو۔ مگر یہ گمان نہ کرو کہ تم اس بڈھے کو آیت یا حدیث یا مرزا صاحب کے کسی قول کے معنی سمجھا لو گے۔ اگر میں گندہ ہوں تو یوں دعا مانگو کہ خدا مجھے دنیا سے اٹھا لے۔ پھر دیکھو کہ دعا کس پر الٹی پڑتی ہے۔" (بدر ۲۱ اکتوبر ۱۹۰۹ء)

پھر انتہائی تحدی سے اپنے بعد ہونے والے "خلیفۃ المسیح" کی بابت پیشگوئی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"پس جب میں مر جاؤں گا تو پھر وہی کھڑا ہو گا جس کو خدا چاہے گا۔ خدا اس کو آپ کھڑا کر دے گا۔۔۔۔ تم نے میرے ہاتھوں پر اقرار کئے ہیں تم خلافت کا نام نہ لو خدا نے مجھے خلیفہ بنا دیا ہے اور اب نہ تمہارے کہنے سے معزول ہو سکتا ہوں۔ اور نہ کسی میں طاقت ہے کہ وہ معزول کرے" (بدر ۴ جولائی ۱۹۱۲ء)

چنانچہ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ حضرت مولانا مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل (رحمہ اللہ) جب ۱۹۱۴ء میں وفات پا گئے تو اس وقت قادیان میں جو احباب جماعت جمع تھے ان کی اکثریت نے سیدنا حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد (رضی اللہ علیہ) کو "خلیفۃ المسیح الثانی" منتخب کیا اور اس انتخاب کو نہ صرف "اقربا حضرت مسیح موعود" کی پوری پوری تائید حاصل تھی بلکہ حضرت اماں جان نور اللہ مرقدہا کی بیعت و تعاون بھی دستیاب تھا اور مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ قادیان کے چودہ میں سے آٹھ ممبران بھی اسی کے حق میں تھے۔ (مجاہد کبیر صفحہ ۲۷) اور بعد میں حضرت میر حامد شاہ صاحب اور حضرت مولوی غلام حسن صاحب بھی اس میں آ شامل ہوئے اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا تمام خاندان بھی بیعت کنندگان میں شامل تھا اور جماعت کی ننانوے فیصدی اکثریت نے آپ کو خلیفۃ المسیح تسلیم کیا تھا۔ حضور خود فرماتے ہیں:۔

"حضرت خلیفہ اوّل کی وفات کے بعد حضرت خلیفہ اوّل کے تمام خاندان اور جماعت احمدیہ کے ننانوے فیصدی افراد کا میرے ہاتھ پر بیعت کر لینا اس بات کا مزید ثبوت ہوا کہ جماعت احمدیہ اس بات پر متفق ہے کہ خلافت احمدیہ کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔"

(خلافت حقہ اسلامیہ صفحہ ۱۱)

جماعت احمدیہ کے پہلے دونوں خلفاء کے انتخاب کے وقت جو کچھ وقوع میں آیا اور ایک دنیا نے اس کو دیکھا اور اس کی بابت پڑھا اور سنا۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ یہ مان چکی ہے کہ

ا۔ گو خلیفۂ وقت کا انتخاب بظاہر جماعت احمدیہ کے وہ چیدہ چیدہ مخلصین ہی کرتے ہیں۔ جو انتخاب کے وقت مرکز میں پہنچ جاتے ہیں مگر اس انتخاب کے پس پردہ جماعت کے یقین اور ایمان کے مطابق خدا تعالیٰ کی زبردست قدرت کا ہاتھ کارفرما ہوتا ہے اور وہی قادر و توانا خدا مومنوں کے دلوں کو اپنے تصرف خاص یا الہام سے اپنے محبوب و دلربا کی طرف موڑ دیتا ہے کہ اس کو ہی خلیفہ انتخاب کریں۔

ب:۔ ان کے بعد جماعت احمدیہ کے عام احباب کی اکثریت کا بیعت کرنا ضروری ہے نہ کہ سب کا۔

پس "خلیفۃ المسیح الاوّل" اور "خلیفۃ المسیح الثانی" کے ان انتخابوں سے ظاہر ہے کہ ایک وقت تک جماعت احمدیہ میں انتخاب خلافت کے لئے مذکورہ بالا طریقوں کو درست اور صحیح قرار دیا گیا تھا۔ مگر اس کے ایک مدت بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اسلامی تاریخ کی روشنی میں اور خلافت راشدہ میں برپا ہونے والے فتنوں کے پیش نظر اس قسم کے فتنوں کا سدباب کرنے کے لئے سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی طرح آئندہ خلیفہ کے انتخاب کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دینی ضروری سمجھی اور یہ کمیٹی حقیقت میں مجلس شوریٰ کے ممبران ہی تھے جن کو اگلے خلیفہ کے انتخاب کا کام تفویض کیا گیا تھا۔

(خلافت حقہ اسلامیہ صفحہ ۱۲)

مگر اس کے بھی ایک عرصہ بعد جب ۱۹۵۶ء میں بعض افراد نے خلافت احمدیہ کے بارہ میں ایک فتنہ اٹھانا چاہا تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (نور اللہ مرقدہٗ) نے اس بارے میں احباب جماعت کے سامنے بعض نئی تجاویز پیش فرمائیں اور اس قاعدہ کو اس لئے کالعدم کر دیا کہ اس سے جماعت احمدیہ میں فتنے کا دروازہ کھل سکنے کا اندیشہ موجود تھا۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں نے اس سے پہلے جماعت کے دوستوں کے مشورہ کے بعد یہ فیصلہ کیا تھا کہ خلیفۂ وقت کی وفات کے بعد جماعت احمدیہ کی مجلس شوریٰ دوسرا خلیفہ چنے مگر موجودہ فتنہ نے بتا دیا ہے کہ یہ طریق درست نہیں۔۔۔۔ وہ پرانا طریق جو طول عمل والا ہے میں اس کو منسوخ کرتا ہوں اور اس کی بجائے میں اس سے زیادہ قریبی طریقہ پیش کرتا ہوں۔" (خلافت حقہ اسلامیہ صفحہ ۱۲)

پھر فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے بتایا ہے کہ مطمئن نہ ہو جانا اور یہ نہ سمجھنا کہ خدا تعالیٰ چونکہ خلافت قائم کیا کرتا ہے اس لئے کوئی ڈر کی بات نہیں تمہارے زمانے میں بھی فتنے کھڑے ہو رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اسلام کے ابتدائی زمانہ میں بھی فتنے کھڑے ہو رہے تھے۔ اس لیے خلافت ایسی طرز پر چلاؤ جو زیادہ آسان ہو اور کوئی ایک دو لفنگے اٹھ کر اور کسی کے ہاتھ پر بیعت کر کے یہ نہ کہدیں کہ چلو! خلیفہ مقرر ہو گیا ہے۔ پس اسلامی طریق پر جو کہ میں آگے بیان کروں گا آئندہ خلافت کے لئے میں یہ قاعدہ منسوخ کرتا ہوں کہ شوریٰ انتخاب کرے"

(خلافت حقہ اسلامیہ صفحہ ۱۴)

حضور نئے قاعدہ کا اعلان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"میں یہ قاعدہ مقرر کرتا ہوں کہ آئندہ جب کبھی خلافت کے انتخاب کا وقت آئے تو صدر انجمن احمدیہ کے ناظر اور ممبر اور تحریک جدید کے وکلاء اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کے زندہ افراد اور اب نظر ثانی کے وقت میں یہ بات بھی دوستوں کے مشورہ سے زائد کرتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ بھی اور جامعۃ المبشرین کے پرنسپل اور جامعہ احمدیہ کا پرنسپل اور مفتی سلسلہ احمدیہ اور تمام جماعت ہائے پنجاب اور سندھ کے ضلعوں کے امیر اور مغربی پاکستان اور کراچی کا امیر اور مشرقی پاکستان کا امیر مل کر اس کا انتخاب کریں۔"

"اسی طرح نظر ثانی کرتے وقت میں یہ امر بھی بڑھاتا ہوں کہ ایسے سابق امراء جو ایک دفعہ کسی ضلع کے امیر رہے ہوں گو انتخاب کے وقت بوجہ معذوری کے امیر نہ رہے ہوں وہ بھی اس لسٹ میں شامل کئے جائیں۔ اسی طرح ایسے تمام مبلغ جو ایک سال تک غیر ملک میں کام کر آئے ہیں اور بعد میں ان پر کوئی الزام نہ آیا ہو..... اسی طرح ایسے تمام مبلغ جنہوں نے پاکستان کے کسی ضلع یا صوبہ میں رئیس التبلیغ کے طور پر کم سے کم ایک سال کام کیا ہو۔ ....." مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ موقع پر پہنچ جائیں۔ سیکرٹری شوریٰ تمام ملک میں اطلاع دے دے کہ فوراً پہنچ جاؤ اس کے بعد جو نہ پہنچے اس کا اپنا قصور ہوگا اور اس کی غیر حاضری خلافت کے انتخاب پر اثر انداز نہیں ہوگی..... اور اگر سیکرٹری شوریٰ کہے کہ میں نے اعلان کر دیا تھا تو وہ انتخاب جائز سمجھا جائے گا۔ "یہ سب لوگ مل کر جو فیصلہ کریں گے وہ تمام جماعت کے لئے قابل قبول ہوگا اور جماعت میں سے جو شخص اس کی مخالفت کرے گا وہ باغی ہوگا۔"

(خلافت حقہ اسلامیہ صفحہ ۱۴ تا صفحہ ۱۶)

(باقی)

گندم کی حفاظت

آج کل گندم کھیتوں سے گوداموں میں آ رہی ہے اور احباب اپنی سال بھر کی ضروریات کے لئے ذخیرہ کر رہے ہیں لہٰذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ احباب کو گودام میں گندم ذخیرہ کرنے کے سلسلہ میں چند باتیں تحریر کر دی جائیں تاکہ گندم کیڑوں از قسم کھپرا۔ سُسری وغیرہ سے محفوظ رکھی جا سکے۔

۱۔ سٹور کو اچھی طرح سے صاف کیا جائے بلکہ دوائی از قسم "DETIA" گولیاں یا نامٹائیں گولیاں استعمال کی جائیں اگر زیادہ گندم رکھنی مطلوب ہو تو ذخیرہ کرنے سے پیشتر دوائی رکھی جائے۔ تاکہ کیڑے مر جائیں۔ ایک ہزار مکعب فٹ سٹور کے لئے پندرہ بیس گولیاں کافی ہوتی ہیں سٹور کو اچھی طرح سے بند کیا جائے تاکہ ہوا باہر نہ نکلے۔ چار پانچ دن کے بعد سٹور کو کھول دیں اور پھر گندم ذخیرہ کریں۔

۲۔ گندم بوریوں میں رکھیں اور بوریوں کو فرش سے کچھ اونچا لکڑی کے تختے وغیرہ رکھ کر ان کے اوپر رکھیں تاکہ بوریوں کے نیچے ہوا کی آمد و رفت جاری رہے اور فرش کی نمی کا بھی اثر نہ ہو۔

۳۔ گندم کو اچھی طرح خشک کر لیں۔ اس میں نمی دس فیصدی سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔

۴۔ گندم بوریوں میں بند کر کے ذخیرہ کریں اور پندرہ سے بیس مذکورہ دوائی کی گولیاں بحساب ایک ہزار مکعب فٹ رکھیں اور سٹور کو پوری طرح بند کر دیں تاکہ ہوا کا گزر نہ ہو۔ ایک دو ہفتہ تک اس طرح بند رکھیں۔ اور بعد میں سٹور کو کھول دیں۔ اور حسب ضرورت گندم استعمال کریں۔

۵۔ اس دوائی کا اثر تقریباً پانچ چھ ماہ تک رہے گا۔ اس کے بعد اگر گندم سٹور میں موجود ہو تو دوسری بار دوبارہ دوائی استعمال کی جائے۔ یہ دوائی بڑے شہروں میں کیڑے مار دواؤں کو فروخت کرنے والے دوکانداروں سے دستیاب ہو سکتی ہے تاہم اگر کسی دوست کو ضرورت ہو تو نظامت زراعت سے رابطہ پیدا کریں۔ دوائی کا انتظام کر دیا جائے گا۔

(مرسلہ نظارت زراعت ـــ ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر الفضل)

خلافت کی اہمیت و ضرورت

مکرم محمد انوار الحق مجاہد صاحب۔ گنج مغلپورہ لاہور

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت پیدا کر دے گا وہ میری عبادت کریں گے (اور) کسی کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے۔" (سورۂ نور آیت ۵۶، ۵۷)

مذکورہ آیت کریمہ کے متعلق تمام پہلے مفسرین اس بات پر متفق ہیں کہ یہ آیت خلافتِ اسلامیہ کے متعلق ہے اسی طرح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور خلفاء راشدین کی بھی یہی رائے ہے۔

جماعت احمدیہ ہر سال ۲۷ مئی کو یوم خلافت مناتی ہے اس دن کو اس لئے تاریخی اہمیت حاصل ہے کہ اس دن اللہ تعالیٰ نے ہم پر جو انعام خلافت کے رنگ میں نازل کیا ہے اس کی شکر گزاری کریں اور جو برکات اور ترقیات جماعت کو خلافت سے وابستہ رہنے کی صورت میں حاصل ہو رہی ہیں ان کا ذکر افرادِ جماعت کے سامنے کرتے رہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی افرادِ جماعت پر اس دن کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"خلافت کی برکات کو یاد رکھیں اور سال میں ایک دن "خلافت ڈے" کے طور پر منایا کریں اس میں خلافت کے قیام پر خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا کریں اور پرانی تاریخ کو دوہرایا کریں۔" (الفضل یکم مئی ۱۹۵۷ء)

خلیفہ کے لغوی معنی نائب یا جانشین کے ہیں لیکن اصطلاحی معنی خلیفہ کے وہ شخص ہے جو کسی نبی یا خلیفہ کی وفات کے بعد افراد گروہ یا جماعت کی نگرانی اور قیادت کے فرائض انجام دے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔"

(شہادۃ القرآن صفحہ ۵۷)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے۔

مَا كَانَتْ نُبُوَّةٌ قَطُّ إِلَّا تَبِعَتْهَا خِلَافَةٌ ۝

(کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۱۰۹)

یعنی دنیا میں کوئی بھی نبوت ایسی نہیں ہوئی جس کے بعد خدا تعالیٰ نے خلافت کا سلسلہ قائم نہ کیا ہو۔

تاریخ اسلام کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے تو صحابہ کرام جمع ہوئے اور مشورہ کر کے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ منتخب کیا بیشک یہ انتخاب مومنوں نے کیا لیکن حضرت ابوبکر صدیق کو دراصل خدا نے ہی خلیفہ بنایا۔

خلافت ایک عظیم الشان آسمانی انعام ہے اس زمانہ میں مامور زمانہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود مہدی معہود علیہ السلام کے طفیل جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اس انعام سے نوازا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کے مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھا دے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔" (الوصیت صفحہ ۷)

حضرت مصلح موعود خلافت کی اہمیت و ضرورت کے بارہ میں فرماتے ہیں۔

"خلافت اسلام کے اہم مسائل میں سے ایک مسئلہ ہے اور اسلام کبھی ترقی نہیں کر سکتا جب تک خلافت نہ ہو ہمیشہ خلفاء کے ذریعہ اسلام نے ترقی کی ہے اور آئندہ بھی اسی طرح ترقی کرے گا اور ہمیشہ خدا تعالیٰ ہی خلفاء مقرر کرتا رہا ہے اور آئندہ بھی خدا تعالیٰ ہی خلفاء مقرر کرے گا۔"

(درس القرآن از حضرت مصلح موعود صفحہ ۱۲)

پس ۲۷ مئی کا دن افراد جماعت کے لئے تجدید عہد کا دن ہے ہر فرد جماعت کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے قول اور فعل سے اس تجدید عہد کے دن کو زندہ رکھے اور خلیفۂ وقت سے وابستگی کا اظہار اس رنگ میں کرے کہ جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا۔ "انشاء اللہ" اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلیفۂ وقت کے ہر ارشاد پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر مخلصانہ لبیک

دورہ وکیل المال اوّل کے ایّام میں نمایاں وعدوں کا حصول

لیفٹیننٹ جنرل محمود الحسن صاحب راولپنڈی ۴۰۰۰/- روپے (خود ۲۵۰۰/- منجانب بیگم صاحبہ خود ۵۰۰/- روپے منجانب والدین مرحومین خود ۵۰۰/- روپے منجانب والدین مرحومین بیگم صاحبہ خود ۵۰۰/- روپے) ملک محمد صدیق صاحب راولپنڈی ۳۷۰۰/- روپے (خود ۲۵۰۰/- منجانب بیگم صاحبہ بچگان و والدین خود ۱۲۰۰/- روپے) قریشی وسیم احمد معہ بیگم و بچگان و والدین راولپنڈی ۱۰۰۰/- روپے ڈاکٹر محمد جی احمدی ایم بی بی ایس معہ بیگم صاحبہ و بچگان و والدین مرحومین راولپنڈی ۱۰۰۰/- روپے چوہدری رائے محمد خان صاحب معہ بیگم صاحبہ بچگان۔ نانا جان نانی جان دادا جان دادی جان مرحومین ۱۰۰۰/- روپے عبدالرحمان صاحب خاکی معہ بیگم صاحبہ مرحومین والدین راولپنڈی، منجانب بشیر الدین احمد اسلام آباد ۱۰۰۰/- روپے، شیخ جمیل احمد صاحب اسلام آباد ۱۰۰۰/- روپے چوہدری جہان خان صاحب نسوالی سوہل گجرات ۱۰۱۰/- روپے ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب مع خاندان بزرگوان گجرات ۱۰۰۰/- روپے کرنل رفیق احمد صاحب جہلم ۱۰۰۰/- روپے سید فریاد احمد صاحب جہلم ۵۰۰/- روپے۔ میجر عبدالرحمٰن صاحب مغل معہ والدین خود راولپنڈی ۵۰۰/- روپے چوہدری نذیر احمد صاحب جاوید الیکٹرک ہاؤس پنڈورہ راولپنڈی ۵۰۰/- روپے میجر شیخ مظفر علی صاحب از والدین مرحومین راولپنڈی ۵۰۰/- روپے بیگم صاحبہ میجر شیخ مظفر علی صاحب از والدین خود راولپنڈی ۵۰۰/- روپے ڈاکٹر شفیق الرحمان منجانب والدین مرحومین راولپنڈی ۵۰۰/- روپے منصور احمد صاحب جھٹی مدھرہ ضلع راولپنڈی ۱۶۲۰/- روپے مرزا اجمل امجد بیگ صاحب مدھرہ ضلع راولپنڈی ۱۱۰۰/- روپے خواجہ حبیب اللہ صاحب گوجر خان راولپنڈی ۱۰۰۰/- روپے چوہدری محمد انور صاحب مدھرہ راولپنڈی ۸۳۰/- روپے چوہدری منیر احمد صاحب گوجر خان راولپنڈی ۵۰۰/- روپے چوہدری ماجد احمد صاحب مری ہلز راولپنڈی ۵۰۰/- روپے ... کیپٹن زبیر خلیل ولد حافظ عطاء الحق صاحب ربوہ ۵۰۰/- روپے کلثوم بیگم صاحبہ ۵/ صدر لجنہ اماء اللہ راولپنڈی ۵۰۰/- روپے بیگم صاحبہ اسلم خان صاحب ۵/ صدر لجنہ اماء اللہ راولپنڈی ۵۰۰/- روپے چوہدری عبدالعزیز صاحب ۱/۸/۴ اسلام آباد ۵۰۰/- روپے ملک عبدالستار صاحب ۴-۹/۹ اسلام آباد ۵۰۰/- روپے بشیر احمد صاحب احسن ایم اے ہریا مراد وال گجرات ۶۶۰/- روپے سید شریف احمد صاحب معین الدین پور گجرات ۵۰۰/- روپے چوہدری نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کھاریاں گجرات ۵۰۰/- روپے ڈاکٹر صاحبہ خلیل صاحبہ ۵/ صدر لجنہ اماء اللہ گجرات ۵۰۰/- روپے چوہدری شریف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ مرالہ ضلع گجرات ۵۰۵/- روپے چوہدری ولایت خان ولد نواب خان صاحب مرالہ گجرات ۵۰۰/- روپے چوہدری مشتاق احمد ولد رحمت علی صاحب شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات ۵۰۰/- روپے چوہدری محمد حسین ولد چوہدری محمد خان صاحب کالرہ گجرات ۵۰۰/- روپے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ۔ ربوہ)

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اہل قلم حضرات کی خدمت میں گذارش ہے کہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے تحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر ایک مفصل کتاب لکھوانا مقصود ہے۔ یہ کتاب سیرت کے علاوہ جماعت کے پیغام کا تعارف جماعت کی تعلیم اور جماعت کے مقاصد پر بھی مشتمل ہوگی۔

یہ کتاب اردو، انگریزی، فرنچ، اڑیسا اور انڈونیشین زبان میں شائع ہوگی اور ان زبانوں میں الگ الگ مسودات کا آپس میں مقابلہ کر کے بہترین مسودہ کا انتخاب کیا جائے گا۔ جن حضرات کا مسودہ اشاعت کے لئے منتخب کیا جائے گا۔ انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ایک خاص تقریب میں اپنے دست مبارک سے انعام عطا فرمائیں گے۔

کتاب کا مسودہ نومبر ۸۳ء تک وکالت مذا کو پہنچ جانا چاہیئے۔

مزید تفصیلات کے لئے خاکسار سے رابطہ پیدا فرمائیں۔ (نسیم سیفی وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ)

اہل ربوہ کیلئے خوشخبری
لائف گیس سلنڈر گھریلو استعمال کے لیے حاضر اسٹاک میں
پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر محدود تعداد میں
دستیاب ہیں۔ فوری تشریف لائیے۔
ربوہ گیس سنٹر مسجد راجیکی روڈ دارالرحمت وسطی ربوہ

درخواست ہائے دعا

● خاکسار کی بڑی بچی عزیزہ امۃ الحی بشریٰ بی۔ اے عرصہ دو ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے پہلے فضل عمر ہسپتال میں داخل تھی۔ اب گھر آگئی ہے۔ علاج جاری ہے۔ کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ احباب سے بچی کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد ارشد کاتب کارکن بیت المال آمد)

● میرے ایک دوست عمر فاروق صاحب ولد عبدالحمید صاحب کی میرو ڈبہ کھیلتے ہوئے بائیں ٹانگ کی ہڈی تین جگہ سے ٹوٹ گئی ہے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو کامل صحت عطا کرے۔ آمین

(عبدالصبور خان محلہ دارالعلوم وسطی۔ ربوہ)

● میری بچی عزیزہ ناہید کوثر کو اللہ تعالیٰ نے دو لڑکے عطا کئے تھے۔ جو کہ قضائے الٰہی سے فوت ہوگئے تھے اب اللہ تعالیٰ نے تیسرا بیٹا عطا کیا ہے جس کی عمر اس وقت تقریباً ۱½ ماہ ہے جس کی صحت پہلے کی نسبت اچھی تھی لیکن تقریباً ایک ہفتہ سے بخار پاخانے اور قے وغیرہ سے بیمار ہے علاج کے نتیجہ میں ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچہ کو جس کا نام محمد آصف ہے صحت والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین۔

(چوہدری صفدر علی صدر جماعت احمدیہ مانڈو ضلع لاہور)۔

● خاکسار کے والد صاحب مکرم محمد رفیق صاحب آف بھڈال کافی عرصہ سے بعارضہ دردِ گردہ بیمار ہیں۔ آج کل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں اب کچھ افاقہ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

(عابدہ رفیق بھڈال ضلع سیالکوٹ)

● میرے پیارے ابا جان مکرم خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال کے گھٹنے میں عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بہت شدید درد ہے جس کی وجہ سے پوری ٹانگ سوجی ہوئی ہے اچھی طرح چل پھر نہیں سکتے۔ جملہ احمدی بھائیوں سے درد دل سے دعا کی درخواست ہے۔

(فوزیہ بٹ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ)

● خاکسار کے اور تمام کامرس کے طالب علم بھائیوں کے امتحانات ۲۳ مئی سے شروع ہو رہے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نمایاں کامیابی عطا کرے۔ آمین۔

(نصیر الدین آصف۔ لیاقت کالونی۔ سرگودھا کینٹ)

تلاش گمشدہ

ایک دبلا پتلا لڑکا شفیق احمد ولد محمد یوسف عمر تقریباً ۲۲ سال رنگ گندمی ۱۵ اپریل بروز جمعہ سے گم ہے۔ اس کے دونوں بازوؤں پر گھر کا پتہ کندہ ہے۔ اگر کسی صاحب کو اس کے بارے میں علم ہو یا ملے تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر یا پہنچا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(محمد یوسف ریڈیو سروس قلعہ کالر والا تحصیل لیہ ضلع سیالکوٹ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

خاکسار کی بچی طیبہ شبنم امسال سرگودھا بورڈ سے آٹھویں کے امتحان میں ۳۳ نمبر لے کر گورنمنٹ فضل عمر گرلز ہائی سکول ربوہ میں اوّل اور ربوہ کے سکولوں میں دوم رہی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے آئندہ بھی نمایاں کامیابیوں سے نوازتا رہے

(بشریٰ حکمت ۸/۲ دارالصدر شرقی۔ ربوہ)

مرچ سرخ، تخم برسیم، جوار اور دیگر زرعی اجناس
کی خرید و فروخت کا مرکز
آپ کا طارق کارپوریشن اپنا ادارہ رجسٹرڈ
۲۲۸۔ غلہ منڈی ڈچکوٹ روڈ
فیصل آباد
فیصل آباد فون ۲۴۹۰۵ ربوہ فون ۴۸۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۲۵۶

میں امۃ الودود زوجہ ملک ریاض احمد صاحب قوم گکے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھونیکے وزیر آباد ۵/م خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰/۲/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰۰ روپے (۲) زیور
i۔ ۸ چوڑیاں وزنی ۸ تولہ قیمت -/۱۲۰۰۰ روپے
ii۔ کانٹے ایک تولہ قیمت -/۱۵۰۰ روپے
iii۔ بالیاں ۲½ تولہ قیمت -/۷۵۰ روپے
iv۔ انگوٹھی ۱½ تولہ -/۵۰۰ روپے۔ کل میزان -/۱۸۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاعتذار: امۃ الودود موصیہ ڈھونیکے وزیر آباد۔ ۵/م خاص ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۱: میاں غلام احمد ولد میاں راج خان صاحب امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد موصی وصیت نمبر ۱۰۳۸۲

گواہ شد۲: عنایت اللہ ولد محمد عبد اللہ صاحب سیکرٹری امور عامہ وزیر آباد وصیت نمبر ۱۰۹۹۸

مسل نمبر ۲۵۲۵۷

میں جھاگ جھری بیوہ فضل الرحمان اسلم مرحوم قوم راجپوت جھٹی پیشہ ریٹائرڈ معلمہ عمر ۷۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۱۵/۸ سول لائنز ضلع جھنگ صدر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۲/۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ ایک عدد مکان رہائشی ۱۱۵/۹ سول لائنز جھنگ صدر بر قبہ ایک کنال قیمت اندازاً -/۱۰۸۰۰۰ روپے مکانیت ۲ کمرے نیم پختہ دو کمرے اور برآمدہ تعمیر پختہ مالیتی -/۳۰۰۰۰ روپے کل مالیت و -/۱۳۸۰۰۰ روپے (۲) زرعی اراضی ملکیت والد مرحوم ۱۸½ کنال واقع نائی والا کھوہ جھنگ شہر جو اب آبادی میں آتی جارہی ہے۔ اس میں میرا شرعی حصہ ۳/۱۶ ہے کل قیمت اندازاً ۵ لاکھ روپے میں سے میرا حصہ -/۹۳۷۵۰ روپے (۳) زرعی اراضی ملکیت والد مرحوم ۲۷ کنال واقع بلالی والا کھوہ جھنگ شہر میرا شرعی حصہ ۳/۱۶ ہے جس کی قیمت بحساب دس ہزار روپے فی کنال -/۲۷۰۰۰۰ روپے میں سے میرا شرعی حصہ ۳/۱۶ -/۵۰۶۲۵ روپے۔ کل میزان -/۷۵۲۸۲۳ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۴۰ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاعتذار: بھاگ بھری۔ مکان ۱۱۵/۹ سول لائنز جھنگ صدر۔

گواہ شد۱: چوہدری عبد الغفور سیکرٹری مال وصیت نمبر ۱۶۱۳۲ مکان ۹۶/۱۲ محلہ پیر انوالہ جھنگ شہر

گواہ شد۲: چوہدری احمد سنوری (داماد موصیہ) وصیت نمبر ۱۱۶۹۷۔

مسل نمبر ۲۵۲۵۹

میں جلیل احمد تیجو ولد محمد حنیف تیجو صاحب قوم مارلیشس پیشہ ٹیچر عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونتائیس بلائش ضلع فلاک صوبہ بمقام مارلیشس۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۲/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے زمین کا ایک قطعہ ہے اس کا کل رقبہ ۱۱۰۷ مربع میٹر ہے اور اسکی کل قیمت -/۲۵ ہزار روپے مارلیشس کرنسی ہے یہ زمین لونتیئس بلائش میں واقع ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۴۵۱ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: خلیل احمد تیجو ولد محمد حنیف تیجو صاحب مارلیشس۔

گواہ شد۱: صدیق احمد منور احمدیہ مسلم مشن مارلیشس

گواہ شد۲: ALIBHYC ROHIMUN

مسل نمبر ۲۵۲۶۰

میں مظفر احمد ولد مولوی محمد انور صاحب قوم اڑو پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انور آباد ضلع لاڑکانہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۱۱/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جسکی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

۱۔ ایک عدد گھڑی (سیکو) مالیتی -/۱۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۹۵۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱/۱۱/۸۲ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: مظفر احمد اڑو انور آباد ضلع لاڑکانہ

گواہ شد۱: نذیر احمد قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاڑکانہ

وصیت نمبر ۲۰۹۳۸

گواہ شد۲: محمد انور صدر جماعت انور آباد و امیر ضلع لاڑکانہ۔

مسل نمبر ۲۵۲۶۱

میں محمد منصف خان ولد چوہدری نتھو خان صاحب قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر ۷۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۶۰ ج ب شہباز پور ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰/۳/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۲۴ کنال واقع چک ۶۰ ج ب شہباز پور ضلع فیصل آباد مالیتی -/۵۵۰۰۰ روپے
۲۔ پلاٹ رہائشی ۷½ مرلے جس پر مکان میرے لڑکوں نے تعمیر کیا ہے اور ان کی ملکیت ہے جو مجھ سے الگ ہیں لہٰذا میں صرف جگہ ۷½ مرلے کا ہی مالک ہوں جس کی مالیتی -/۱۴۵۰۰ روپے
۳۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/۳۰۰۰ روپے
۴۔ گھڑی کلائی مالیتی -/۱۰۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: محمد منصف خان چک ۶۰ ج ب شہباز پور ضلع فیصل آباد۔

گواہ شد۱: ماسٹر محمد علی خان چک ۶۰ ج ب شہباز پور ضلع فیصل آباد۔

گواہ شد۲: محمد حنیف ولد چوہدری احمد خان صاحب چک ۶۰ ج ب شہباز پور ضلع فیصل آباد۔

ضروری اعلان برائے لجنات

دوسری سہ ماہی کے جائزہ سے معلوم ہوا ہے کہ چندہ اجتماع میں بجٹ کے مطابق بہت کم وصولی ہوئی ہے براہ کرم تمام ایسی لجنات جنہوں نے ابھی تک یہ چندہ ادا نہیں کیا وہ لجنہ شوریٰ ۱۹۸۲ء کے فیصلہ کے مطابق -/۲ روپے فی ممبر کے حساب سے جلد از جلد چندہ مرکز بھجوائیں تا بجٹ پورا ہو سکے۔ شکریہ۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تدابیر کا شہتیر ہے۔ اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں؟ نہیں بلکہ یک دفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں۔" (کشتی نوح صفحہ ۳۰-۳۴)

شکریۂ احباب

خاکسار کے والد محترم ماسٹر عبدالحکیم صاحب ابڑو صدر جماعت احمدیہ وارہ ضلع لاڑکانہ کو ۱۵ اور ۱۶ اپریل کی درمیانی شب شہید کر دیا گیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

والد صاحب کی شہادت کے ناگہانی اور اندوہناک صدمہ کے موقع پر احبابِ جماعت نے ہمارے ساتھ جس محبت اور خلوص کا سلوک فرمایا اس کا اندازہ احباب کی طرف سے ملنے والے بے شمار خطوط سے ہوتا ہے ان خطوط کا فرداً فرداً جواب دینا ناممکن ہے لہٰذا خاکسار اخبار کے ذریعہ تمام احباب جماعت کا اور خاص طور پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شکر گزار ہے کہ آپ نے کمال شفقت سے خاکسار اور اہل خانہ کی ڈھارس بندھائی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اگر خدا تعالیٰ کا خاص فضل اور احباب کی دعائیں نہ ہوتیں تو یہ صدمہ ہمارے لئے ناقابلِ برداشت تھا۔ احباب والد مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے اور جملہ لواحقین کے لئے دعا کرتے رہیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور تادمِ آخر احمدیت پر قائم رکھے۔ آمین

(ریاض احمد نامر ابن ماسٹر عبدالحکیم صاحب ابڑو (مرحوم) صدر جماعت احمدیہ وارہ ضلع لاڑکانہ)

آل ربوہ والی بال سمیشنگ ٹورنامنٹ

مجلس صحت مرکزیہ کے زیر سرپرستی پہلا آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ (سمیشنگ) یکم تا تین جون ۱۹۸۳ء مسجد اقصیٰ گراؤنڈز میں منعقد ہوگا۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کی آٹھ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ یہ ٹورنامنٹ جو لیگ سسٹم پر کھیلا جائیگا اسمیں ربوہ کی والی بال ٹیم کیلئے بیس کھلاڑیوں کا چناؤ بھی کیا جائیگا۔ جنکی تربیت کے لیے ٹورنامنٹ کے فوراً بعد ایک تربیتی کیمپ بھی لگایا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ ۱/۶/۸۳ بروز بدھ بوقت ۵½ شام ہوگا۔ شائقین سے التماس ہے کہ وہ تشریف لا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(سیکرٹری آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ)

بقیہ: اخبارِ احمدیہ

ہر دو کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرشید ناردتی دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

• مکرم محمد قاسم خان صاحب نائب ناظر بیت المال آمد (ابن مکرم مولوی نذر محمد صاحب) کا فضل عمر ہسپتال میں ۲۳/۵/۸۳ کو ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب سے جلد اور کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد ارشد کاتب ربوہ)

• مکرم مولوی چراغ دین صاحب مربی سلسلہ، راولپنڈی میں دل کا دورہ پڑنے سے شدید بیمار ہیں۔ فوری طور پر ہسپتال لیجایا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحبان علاج کر رہے ہیں۔ احباب کرام سے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

• میری دادی اماں امۃ الرحیم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ بیس روز سے لعارضہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں کبھی طبیعت سنبھل جاتی ہے اور کبھی زیادہ خراب ہو جاتی ہے علاج کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ داخل کرایا گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا کرے اور لمبی عمر عطا کرے۔

(فہیم الدین عثمان دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

اعلانِ تبدیلی نام

میں نے اپنا نام سکینہ پروین سے تبدیل کر کے صالحہ محمود رکھ لیا ہے۔ لہٰذا آئندہ مجھے اس نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

(صالحہ محمود زوجہ چوہدری محمود احمد صاحب منیب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ۴۵ ربوہ)

ضروری اعلان

امراء صاحبان / صدر صاحبان اور احباب جماعت توجہ فرمائیں

قواعد وصیت پر نظر ثانی ہو رہی ہے۔ علاقوں کے نمائندگان کے نام اور پتہ جات مورخہ ۱۱/۵/۸۳ اور ۱۴/۵/۸۳ کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ تاکہ احباب قواعد وصیت کے سلسلہ میں تجاویز اپنے علاقہ کے نمائندہ کو بھجوائیں اور اس کی نقل نظارت بہشتی مقبرہ کو ارسال کریں تاحال صرف چار پانچ تجاویز نظارت کو پہنچی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ یا تو احباب کے علم میں یہ امر ابھی تک نہیں آیا۔ کہ قواعد وصیت پر نظر ثانی ہو رہی ہے یا اس کی اہمیت دوستوں پر ابھی واضح نہیں ہوئی۔ اس کمیٹی کا پہلا باقاعدہ اجلاس ۲ اور ۳ جون ۱۹۸۳ء کو منعقد ہو رہا ہے اگر اس سے قبل تجاویز بھجوا دی جائیں تو کمیٹی ان پر غور کر سکے گی۔

یہ امر مدنظر رہے کہ شکایات اور تجاویز دو الگ چیزیں ہیں۔ اگر وصیت کے بارہ میں کسی موصی کو شکایت ہو تو وہ سیکرٹری مجلس کارپرداز کے نام چٹھی ارسال کریں۔ اور اگر کسی دوست کے ذہن میں وصیت کے سلسلہ میں کوئی تجویز ہو تو وہ معین الفاظ میں اپنے حلقہ کے نمائندہ کو اور اسکی نقل نظارت بہشتی مقبرہ کے نام ارسال فرما دیں۔

امراء صاحبان اور صدر صاحبان کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں اس اعلان کو بار بار کریں۔ تاکہ دوست تجاویز بھجوا سکیں۔

(سیکرٹری کمیٹی برائے نظر ثانی قواعد وصیت)

ضروری اعلان برائے ملاقات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا طریق یہ ہے کہ پہلے براہ راست یا پرائیویٹ سیکرٹری کو لکھ کر وقت مقرر کروانا چاہیئے۔ یہی مروجہ طریق چلا آرہا ہے سوائے اس کے کہ استثنائی طور پر کسی کو فوری کام کے سلسلہ میں ملنا پڑے۔ اس طریق کی پابندی کرنی چاہیئے، لیکن کچھ عرصہ سے یہ نامناسب رجحان بڑھتا جا رہا ہے کہ بغیر اطلاع کے احباب آجاتے ہیں اور پھر اصرار یہ ہوتا ہے کہ ہم نے واپس جانا ہے اس لیے ابھی یا آج ہی ملاقات ضرور کروائی جائے۔ حالانکہ استثنائی صورتوں کے سوا اس طریق پر عمل ممکن ہی نہیں۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ مقررہ طریق کو ملحوظ رکھیں اور ملاقات کے لیے پیشگی اجازت حاصل کر کے تشریف لائیں۔

(حمید احمد کلیم پرائیویٹ سیکرٹری)

جامعہ احمدیہ کے سابق طلباء کیلئے

مجلس طلباء سابق جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام ۵ جون ۳۰-۵ شام لائبریری مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ایوان محمود میں "انگلستان میں جماعت احمدیہ کا آغاز اور حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال" کے عنوان پر محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق ایڈیشنل وکیل التبشیر مقالہ پڑھیں گے۔ طلباء سابق جامعہ احمدیہ اور دوسرے دوستوں کو بھی بروقت تشریف لانے کی درخواست کی جاتی ہے۔

(جنرل سیکرٹری مجلس طلباء سابق جامعہ احمدیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشاد کیمطابق الفضل کی توسیع اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ (مینیجر)

درخواستِ دعا

• میرا بھتیجا اعجاز الدین طاہر بعارضہ بخار و خسرہ تقریباً اٹھارہ دن سے بیمار ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔

(ناصر احمد کارکن "الفضل" دفتر۔ ربوہ)

• ۴ مئی ۱۹۸۳ء کو خاکسار کے چھوٹے بھائی چوہدری رشید احمد صاحب اطہر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ تخت ہزارہ کو بائیں پاؤں پر سولہ صترہ من وزنی انجن وہیل گرنے کی وجہ سے سخت چوٹ آگئی ہے جماڑہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرمائے ہر قسم کے خطرات سے محفوظ و مامون رکھے اور صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

(عبدالعزیز ایم اے ایم ایڈ گورنمنٹ ہائی سکول جماڑہ ضلع